بارے میں پوری پوری رہنمائی فرمائی ہے۔ کاش کہ مولانا کا یہ پیغام ایک اور پہلو بھی نمایاں طور پر ساتھ لئے ہوئے ہوتا (اگرچہ اس سے بالکل صرفِ نظر بھی نہیں کیا گیا ہے) کہ حج سے لوٹو تو کیا ساتھ لے کر لوٹو، حج کے بعد تم کو اپنی زندگی کن مقاصد میں لگانی ہے، جو سرمایۂ عبودیت کما کے لا رہے ہو اسے آخر کس "کاروبار" میں لگانا ہے، جس ماحول کو حج پر جاتے ہوئے پیچھے چھوڑ گئے تھے اس کی طرف لوٹتے ہوئے اس کے بدلنے کے لئے کیا عزائم لے کر لوٹنا ہے۔

آخر میں ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی دکن نے اپنے مخصوص رنگ میں "اسرارِ حج" کے عنوان سے اپنے خاص تاثرات بیان فرمائے ہیں۔

علاوہ بریں چند نظمیں بھی شامل ہیں۔

مجموعی طور پر اس نمبر کا مقصد یہ ہے کہ حج کا شوق پھیلے، اسے صحت کے ساتھ ادا کرنے کا اہتمام ہو، اور اس کا خارجی ڈھانچہ ہی مطابقِ شریعت نہ ہو بلکہ اس کے اندر مطلوبہ روح بھی موجود ہو۔

القول المختار فی ما ورد فی النبی المختار

مؤلفہ: جناب عنایت اللہ صاحب اثری وزیر آبادی (مدرس دار الحدیث، گجرات پنجاب)

ملنے کا پتہ: جناب مؤلف سے طلب کیجئے۔

قیمت: ایک روپیہ فی جلد

یہ کتاب فنِ تاویل و مناظرہ میں ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ آیات و احادیث کی تفسیر و شرح میں نادانی و غلط فہمی کی وجہ سے ایسی جتنی باتیں شامل ہو گئی ہیں جن کی آڑ لے کر نبی صلعم یا آپ کے صحابہ اور آپ کی ازواجِ مطہرات کے متعلق مخالفین فضول گوئی کرتے ہیں ان کو صاف کر دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے قرآن و حدیث کے بہت سے اہم مقامات کی تمام ممکن تاویلوں کو سامنے لا کر ان میں واضح اور بہترین تاویل کو اہم وجوہ کے ساتھ اختیار کیا گیا ہے۔ کتاب کے طرزِ تحریر میں فنِ تاویل و مناظرہ کی قدیم روایات کو محفوظ رکھا گیا ہے، بلکہ کتاب کے تسمیہ اور اس کی طباعت وغیرہ میں بھی!